शगुन

شگون

اداکاران

وحیدہ رحمان
کمل جیت
نذیر حسین

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

منگون نظم کے

گم نام ابرا

یہ رات بہت رنگین سہی
اس رات میں غم کا زہر بھی ہے
نغموں کی کھنک میں ڈوبی ہوئی
فریادِ گداں کی زہر بھی ہے

تم رقص کرو میں شعر پڑھوں ۔ مطلب تو ہے کچھ خیرات ملے
اس قوم کے بچوں کی خاطر ۔ کچھ سکوں کی سوغات ملے
لیکن اس بھیک کی دولت سے کتنے بچے پڑھ سکتے ہیں
تعلیم سی آلمقا شے کے لئے

یہ دیس ابھی محتاج ہے کیوں
دولت کی کمی ایسی تو نہیں
پھر بھی غربت کا راج ہے کیوں

سکے تو کروڑوں ڈھل ڈھل کر ۔ ٹکسال سے باہر آتے ہیں
کن غاروں میں کھو جاتے ہیں کن پردوں میں چھپ جاتے ہیں
یہ ظلم نہیں تو پھر کیا ہے ۔ پیسے ہیں تو کالے دھندے ہوں
اور لطف کہ نا پرشن نسلوں کی
تعلیم کی خاطر چندے ہوں

تعلیم سے پہلے بچوں کو
بھیک کی جب تعلیم ملے
دُنیا کی مہذب قوموں میں
کیا خاک ہمیں تعظیم ملے
اب کام نہیں چل سکنے کا۔ رحم اور خیرات کے ٹکڑوں سے
اس دیش کے بچے ان پڑھ ہیں۔ دولت کے غلط بٹوارے سے
بدلیں یہ نظام زرداری۔ کہہ دو یہ سیاست دانوں سے
یہ مسئلہ حل ہوگا نہیں۔ کاغذ پہ چھپے اعلانوں سے
گانا نمبر۲: تم چلی جاؤ گی پر چھائیاں رہ جائیں گی
کچھ نہ کچھ حسن کی۔ رعنائیاں رہ جائیں گی
تم کہ اس جھیل کے ساحل پہ ملی ہو مجھ سے
جب بھی دیکھوں گا یہیں مجھ کو نظر آؤ گی
یاد مٹتی ہے نہ منظر کوئی مٹ سکتا ہے
دور جا کر بھی تم اپنے کو یہیں پاؤ گے
گھل کے رہ جائے گی جھونکوں میں بدن کی خوشبو
زلف کا عکس گھٹاؤں میں رہے گا صدیوں
پھول چپکے سے چرا لیں گے لبوں کی سرخی
یہ جواں حسن فضاؤں میں رہے گا صدیوں
تم چلی جاؤ گی ——
اس دھڑکتی ہوئی شاداب و حسیں وادی میں
یہ نہ سمجھو کہ ذرا دیر کا قصہ ہو تم

اب ہمیشہ میرے مقدر کو ترسیں
ان نظاروں کے مقدر کا بھی حصہ ہو تم
تم چلی جاؤ گی۔

گانا نمبر۳۔ سبزیوں کے پیڑوں پر، شام کا بسیرا ہے
سُرمئی اُجالا ہے۔ چمپئی سا گھیرا ہے
دونوں وقت ملتے ہیں دو دلوں کی صورت سے
آسماں نے خوش ہو کر رنگ سا بکھیرا ہے
ٹھہرے ٹھہرے پانی میں، گیت سرسراتے ہیں
بھیگے بھیگے جھونکوں میں خوشبوؤں کا ڈیرا ہے
کیوں نہ جذب ہو جائیں اس حسیں نظارے میں
روشنی کا جھرمٹ ہے مستیوں کا گھیرا ہے
اب کسی نظارے کی
دل کو آرزو کیوں ہو
جب سے پا لیا تم کو
سب جہان میرا ہے
آسماں نے خوش ہو کر رنگ سا بکھیرا ہے

گانا نمبر۴۔ بجھا دیئے ہیں خود اپنے ہاتھوں
محبتوں کے دیئے جلا کے
میری دنیا نے اجاڑ دی ہے
اُمید کی بستیاں بسا کے
تجھے بھلا دیں گے اپنے دل سے

یہ فیصلہ تو کیا ہے لیکن
نہ دل کو معلوم ہے نہ ہم کو
جئیں گے کیسے تجھے بھلا کے

کبھی ملیں گے جو راستے ہیں
تو منہ پھرا کر پلٹ پڑیں گے
کہیں سنیں گے جو نام تیرا
تو چپ رہیں گے نظر جھکا کے

نہ سوچنے پر بھی سوچتی ہوں
کہ زندگی میں کیا رہے گا
تیری تمنا کو دفن کر کے
تیرے خیالوں سے دور جا کے

گانا نمبر۵: گوری سسرال چلی ڈولی سج گئی شگنوں والی
دیکھو دیکھو جی گوری سسرال چلی
بندیا چم چم چمکے پائل چھم چھم چھنکے
جوڑا چمک دکھائے گجرا مہک لٹائے
مہکے انگ بدن کے جوڑا لال پہن کے
آئی گھڑی ملن کی کلیاں کھل گئیں من کی
گوری راج کرے گی سکھ سے گود بھرے گی
سکھیاں دیویں دھائی باج رہی شہنائی
جا دو ڈار کے چھب کا من موہے گی سب کا
نند بلائیں لے گی ساس دعائیں دے گی

چھپ کر پاؤں سمٹ کے بھاگ جگائے کی گھر کے

گانا نمبر ۶:- تم اپنا رنج و غم
اپنی پریشانی مجھے دے دو
تمہیں ان کی قسم اس دل کی ویرانی مجھے دے دو
یہ مانا میں کسی قابل نہیں ہوں ان نگاہوں میں
برا کیا ہے اگر یہ دکھ یہ حیرانی مجھے دے دو
میں دیکھوں تو سہی دنیا
تمہیں کیسے ستاتی ہے
کوئی دن کے لئے اپنی
نگہبانی مجھے دیدو
وہ دل جو میں نے مانگا تھا
مگر غیروں نے پایا ہے
بڑی شے ہے اگر اس کی پریشانی مجھے دے دو

گانا نمبر ۷:- اتنے قریب آ کے بھی کیا جانے کس لئے
کچھ اجنبی سے آپ ہیں کچھ اجنبی سے ہم
وہ ایک بات جو تھی فقط آپ کے لئے
وہ ایک بات کہہ نہ سکے آپ ہی سے ہم
ایسی تو کوئی قید نہیں دل کی بات پر
آپس کی بات ہوں تو ڈریں کیوں کسی سے ہم
تم کو در ہو تو موت بھی
آ کے نہ ہم کو راس

تم پاس ہو تو جان بھی دے دیں خوشی سے ہم
ایک وہم اور حقیقت ہے زندگی
ایک دوسرے کو مانگیں گے اس زندگی سے ہم

گانا ۸: زندگی ظلم سہی جبر سہی غم ہی سہی
دِل کی فریاد سہی رُوح کا ماتم ہی سہی
ہم نے ہر حال میں جینے کی قسم کھائی ہے
اب یہی حال مقدر ہے تو شکوہ کیوں ہو
ہم سلیقے سے نبھا دیں گے جو دِن باقی ہیں
چاہ رُسوا نہ ہوئی در دبھی رُسوا کیوں ہو
ہم کو تقدیر سے بے وجہ شکایت کیوں ہو
اِسی تقدیر نے چاہت کی خوشی بھی دی تھی
آج اگر کانپتی پلکوں کو دیئے ہیں آنسو
کل تھرکتے ہوئے ہونٹوں کو ہنسی بھی دی تھی
ہم ہیں مایوس مگر اتنے بھی مایوس نہیں
اِک نہ اِک دِن تو یہ اشکوں کی لڑی ٹوٹے گی
اِک نہ اِک دِن تو
چھٹیں گے یہ غموں کے بادل
اِک نہ اِک دِن تو
اُجالے کی کرن پھوٹے گی

ختم شد

پامسٹری عُرف خطِ تقدیر

علم سامدرک یعنی ہاتھ کی ریکھائیں دیکھکر تقدیر کا پچھلا اگلا حال معلوم کیجئے۔ اس لاجواب کتاب میں ہاتھ کے مختلف تو ٹو دیکر ایک ایک ریکھا کو اچھی طرح سمجھا یا گیا ہے۔ جو ایک معمولی لکھا پڑھا انسان بھی بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ اِس علم کو سیکھکر آپ ہزاہا روپیہ پیدا کر سکتے ہیں۔

قیمت صرف ۱/- آنہ محصولڈاک معاف

بغیر بجلی کا ریڈیو بنانا

بغیر بجلی کے چلنے والا ریڈیو بہت کم لاگت سے گھر بیٹھے بنانا سیکھئے۔

قیمت صرف ۱/- آنہ محصولڈاک معاف

فلمی ہارمونیم گائڈ

موجودہ زمانے میں جتنا ہارمونیم کو پسند کرتے ہیں کسی دوسری چیز کو نہیں۔ اور پھر فلمی گانوں پر بجانا بہت ہی پسند کرتے ہیں۔ اس لئے قابل مصنف نے اس کتاب کے اندر تمام سُر ادر گانے جمع کئے ہیں

قیمت صرف ۱/- آنہ محصولڈاک معاف

رتن ہند کو یکسیلرز دریبہ کلاں دہلی